● بچوں کا ماہنامہ اُمنگ دسمبر ۲۰۱۷ء ابھی نظر نواز ہوا۔ اس کو بڑے بھی کافی پسند کرتے ہیں اسی لیے اس پرچے میں لکھتے بھی ہیں مثلاً سر سید احمد خاں اور اقبال اس کو شعبۂ اُردو کشمیر یونیورسٹی کی محترمہ ڈاکٹر رخسانہ رحیم نے لکھا ہے۔ بہت عمدہ مضمون ہے۔ صفحہ نمبر ۴ پر اداریہ 'پہلی بات' بہت شاندار ہے، ڈاکٹر شمیم احمد صدیقی، ڈاکٹر علی عباس، ڈاکٹر اقبال برکی، ڈاکٹر شیخ صوفیہ بانو، ڈاکٹر محمد زاہد اور ڈاکٹر عرشی خاتون وغیرہ ان سب کو اور امنگ کو بھی دلی مبارکباد۔

لطائف، معلومات کی کسوٹی کی تعریف کے لیے میرے پاس مناسب الفاظ نہیں بس دل و جان سے روح سے محسوس کر لینا ہے۔

آپ نے لکھا (خطوط) کے طرز نگارش و انداز سے کافی سے زیادہ پسند کرتا ہوں۔ فی الحال بڑا مضمون لکھنے سے قاصر ہوں اور نظم غزل لکھ نہیں سکتا کیونکہ میں شاعر تو نہیں اور صفحہ نمبر ۲ کی طرح چھوٹا بچّہ امجد کلیم اور ماحی توقیر بھی نہیں کہ فوٹو گراف کے ساتھ چھپ جائے کاش.....

مرسلہ: ظفر اقبال، سنگاریڈی، تلنگانہ

● نومبر ۲۰۱۷ء کا شمارہ اتنا خوبصورت اور معیاری ہے کہ دیکھ کر ہی جی خوش ہو گیا۔ سامنے ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کی تصویر اور اُس کے بیک کور پر علامہ محمد اقبال اور مولانا ابوالکلام آزاد کی تصویریں مع تاریخ پیدائش اور وفات کے نہایت خوب ہیں۔ اس سے بچوں اور بوڑھوں سب کی یادداشت تازہ ہو جائے گی۔ پہلی بات کے تحت ایک نئی بات کی جانکاری ہوئی کہ تعلیم حاصل کرنے والوں کی عمر میں بھی اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

اس شمارے کے سبھی مضامین علمی اور معلوماتی ہیں۔ کہانیاں اور نظمیں بھی ایک پر ایک ہیں۔ کامکس (ایسے تھے علامہ محمد اقبال) کا تو جواب نہیں۔ نیز دوسرے مستقل کالمس بھی اپنی جگہ عمدہ اور سبق آموز ہیں۔ شمارے کی یہ ساری خوبیاں اور خوبصورتی آپ حضرات کی مدیرانہ صلاحیتوں پر دال ہیں۔ مبارکباد

مرسلہ: جمیل فاطمی، لکھمنیا، بیگوسرائے (بہار)

● نومبر ۲۰۱۷ء کا شمارہ ملا۔ ہمیشہ کی طرح تمام مشمولات اپنی جگہ بالکل پرفیکٹ ہیں۔ کسی بھی قسم کی تنقید یا تنقیص کی گنجائش نہیں ہے۔ بس ایک جگہ معمولی لغزش نظر آئی جو ظاہر ہے کہ سہواً ہوئی ہے، مگر اصلاح طلب ہے۔ اس شمارے میں "میرا پسندیدہ شعر" کے تحت سب سے پہلا شعر یہ ہے:

سب کی نفرت کو محبت میں بدل دیتا ہے
پھینکئے پیڑ پہ پتھر بھی تو پھل دیتا ہے

اس شعر کے خالق کا نام ندا فاضلی دیا گیا ہے۔ مرسلہ کا نام شائع نہیں ہوسکا ہے۔ اصل میں یہ شعر ندا فاضلی کا نہیں بلکہ قمر اقبال کا ہے۔ جو ہمارے علاقے کے صاحب دیوان شاعر ہیں۔ اس خط کو شائع کر دیں تصحیح

ہوجائے گی۔

مرسلہ:غفار قادر، پربھنی، مہاراشٹر

● دسمبر ۲۰۱۷ء کا شمارہ ملا بہت بہت شکریہ۔ اُمنگ بہت ہی پابندی سے شائع ہو رہا ہے۔ یہ بہت ہی خوشی کی بات ہے۔ اس کی کامیابی کا سہرا آپ کو جاتا ہے۔ دلی مبارکباد قبول فرمائیں۔

یہ شمارہ پچھلے شماروں کی طرح خوبصورت اور عمدہ ہے۔ کوئز، معلومات کی کسوٹی کے علاوہ منظوم حصہ، کہانیاں اور سبھی مضامین بے حد پسند آئے۔

مرسلہ: محمد آفتاب عالم، بھا گا، دھنباد (جھارکھنڈ)

● نومبر کے امنگ میں علامہ اقبال پر مبنی کامکس پڑھ کر دل خوش ہوگیا۔ علامہ اقبال سے ناواقف شخص اس کامکس کو پڑھ کر ان کے بارے میں بخوبی جان سکتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ کامکس وغیرہ میں بچے زیادہ دلچسپی لیتے ہیں اس لیے اور دوسری شخصیات کا بھی اسی طرح تعارف کروا کر بچوں کو ان کے بارے میں بتانا چاہیے۔ یہ ایک عمدہ کوشش ہوگی۔

مرسلہ: ناظرہ بانو، ڈومن پورہ کساری، مئوناتھ بھنجن

● نومبر کا شمارہ اس بار وقت پر موصول ہوگیا حالاں کہ امنگ ہمارے شہر میں آسانی سے دستیاب نہیں ہوتا ہے، لیکن امنگ جب ہاتھ میں آتا ہے تو سب کچھ بھول بھال کر ہم اس میں غرق ہوجاتے ہیں۔ اس بار کا کامکس جو علامہ اقبال کی زندگی پر مشتمل تھا بہت پسند آیا۔ ادبی دماغی ورزش بھی بہت اچھا چل رہا ہے۔ شعری تخلیقات میں ''دلی نامہ''، ''بچپن'' اور ''کون اس کا حساب رکھتا ہے'' بہت پسند آئے۔ یہ سوچ کر بہت خوشی ہوتی ہے کہ امنگ اردو کی ترقی و ترویج میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔

مرسلہ: سحر اسعد، ریوڑی تالاب، وارانسی

● نومبر کا امنگ باصرہ نواز ہوا۔ پہلی بات میں تعلیم کے موضوع پر آپ نے جو گفتگو کی ہے وہ لائق تحسین ہے۔ سبھی کہانیاں اور نظمیں دلچسپ اور شاندار تھیں۔ نہرو اور اقبال پر مبنی مضامین بہت پسند آئے، لیکن امنگ کی پشت پر مولانا ابوالکلام آزاد کی تاریخ وفات ۲۲ر فروری ۱۹۵۵ء دی گئی ہے جبکہ ان کی وفات ۲۲ فروری ۱۹۵۸ء میں ہوئی تھی۔ قارئین تصحیح فرمالیں۔ ادبی دماغی ورزش اور معلومات کی کسوٹی کو حل کرنے میں بہت مزہ آتا ہے۔ اس سے ذہنوں کی ورزش بھی خوب ہوجاتی ہے۔ ہماری طرف سے امنگ کے لیے ڈھیر ساری دعائیں۔

مرسلہ: شعاع اسعد، ریوڑی تالاب، وارانسی

● اُمنگ ایک معتبر رسالہ ہے جس کا میں کئی برسوں پرانا قاری ہوں اور مضمون کو بغور پڑھتا ہوں واقعی آپ کا انتخاب بہت اچھا ہوتا ہے، مگر پچھلے کئی مہینوں سے ''اُمنگ'' اور ''بچوں کی دنیا'' میں ایک جیسی ہی کہانیاں شائع ہو رہی ہیں۔ عبیر الٰہی، مختار ٹونکی، جاوید نعیم اور بھی کئی قلمکاروں کے نام میرے سامنے ہیں، مگر میں صرف یہی کہوں گا کہ آپ ایک اعلان اُمنگ میں شائع کریں کہ دوسرے رسالے کو وہی کہانی ایک ہی وقت میں نہ بھیجیں۔ تاکہ دوسرے نئے قلمکاروں کو بھی موقع ملے۔

مرسلہ: م۔م انصاری، برہان پور، مدھیہ پردیش

○○